© rasailojaraid.com

بلکہ وہ ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ علیؓ بن ابی طالبؓ اور حسین ابن علیؓ ابوذر غفاریؓ اور رابعہ بصریہ پیدا کرنا چاہتا ہے

یہی حال معاشرت اور تمدن کے اور بہت سے معاملات میں بھی ہے جن کی تفصیلات کو اوپر کی مثال پر قیاس کیا جا سکتا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ عورتوں اور مردوں کے تعلقات، الدار اور مفلس کے معاملات راعی اور رعیت کے روابط اور انسانی طبقات کے باہمی برتاؤ کے متعلق اسلام کا طریقہ تمام قدیم اور جدید تہذیبوں کے طریقہ سے اصولی طور پر مختلف ہے۔ اس باب میں دوسری تہذیبوں کے نظام کو معیار قرار دینا اور اسلام کے نظام کو اس پر جانچنے کی کوشش کرنا اصلاً غلط ہے۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ سطح بین اور حقیقت نا آشنا ہیں۔

(باقی)

دنیا قرآنی دنیا کب ہوگی؟

اے حاکم مطلق خدا! تیری وہ شانِ حاکمیت کب ظاہر ہوگی جبکہ روئے زمین کے سارے حکمران اور ان کی ساری رعیت تیرے حکموں پر چلے گی، تیرے آسمانی قوانین پر سر جھکائے گی اور صرف تیری حکومیت کا دم بھرے گی؟

اے معبود مطلق خدا! وہ وقت کب آئے گا جبکہ ہر فرد انسان تیری اور صرف تیری پرستش و عبادت اور صرف تیری عبادت کرتا نظر آئے گا؟

اے سراپا جمال خدا! آخر وہ جلوہ نمائی کب ہوگی جبکہ بنی آدم کو تیری اور فقط تیری محبت ہوگی اور ان کے پاس جو کچھ ہوگا وہ سب تجھ پر نثار کرنے کے لئے ہوگا؟

اے میرے خدا! دنیا قرآنی دنیا کب ہوگی؟ کیونکہ جو کچھ ہو سکتا ہے۔ وہ تیری اسی پاک کتاب کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔

"مصلح"

© rasailojaraid.com